An Australian Government Initiative

end exploitation



# جبری شادی:
# اکثر پوچھے جانے والے سوالات

- **جبری شادی سے کیا مراد ہے؟**

جبری شادی یا زبردستی کی شادی اسے کہتے ہیں جب ایک شخص اپنی آزادانہ اور مکمل مرضی کے بغیر شادی کرے کیونکہ اسے مجبور کیا گیا ہے، دھمکایا گیا ہے یا دھوکہ دیا گیا ہے۔

کسی کو شادی کرنے پر مجبور کرنا ہرگز قابل قبول نہیں ہے۔ جبری شادی غلامی جیسا رواج ہے، انسانی حقوق کی پامالی ہے اور ایک سنگین جرم ہے۔

- **کیا آسٹریلیا میں جبری شادیاں ہوتی ہیں؟**

ہاں۔ آسٹریلیا میں جبری شادیوں کی تعداد کے بارے میں کم ہی معلومات دستیاب ہیں تاہم حکومتی مشاورتوں سے نشاندہی ہوتی ہے کہ آسٹریلیا میں جبری شادیوں کی تعداد، رپورٹ کی جانے والی تعداد سے زیادہ ہے۔ جبری شادیوں میں وہ شادیاں بھی شامل ہو سکتی ہیں جو آسٹریلیا میں ہوئی ہوں (بشمول ان شادیوں کے جن میں کسی شخص کو شادی کے مقصد سے آسٹریلیا لایا گیا تھا) اور وہ صورتیں بھی شامل ہیں جن میں کسی شخص کو شادی کروانے کیلئے آسٹریلیا سے باہر لے جایا گیا ہو۔

- **کیا آسٹریلیا میں جبری شادی ایک جرم ہے؟**

ہاں۔ آسٹریلیا میں ہر شخص یہ انتخاب کرنے کیلئے آزاد ہے کہ آیا وہ شادی کرنا چاہتا ہے اور کس سے اور کب شادی کرنا چاہتا ہے۔

کسی کو شادی کرنے پر مجبور کرنا کامن ویلتھ ضابطۂ فوجداری ایکٹ *1995* *(Commonwealth Criminal Code Act 1995)* کے تحت جرم ہے اور اس کیلئے چار سال تک قید کی سزا ہو سکتی ہے۔ اگر جبری شادی کا نشانہ بننے والے شخص کی عمر 18 سال سے کم ہو تو یہ سزا بڑھ کر سات سال قید ہو جاتی ہے یا اگر ایک بچے کو جبری شادی کے مقصد سے سمندر پار لے جایا جائے تو 25 سال قید کی سزا ہوتی ہے۔

- **کیا مذہبی یا تہذیبی رسم کی صورت میں ہونے والی جبری شادیاں آسٹریلیا میں جبری شادی کوجرم قرار دینے والے قوانین کے تحت آتی ہیں؟**

ہاں۔ آسٹریلیا میں جبری شادی کے قوانین کا اطلاق مختلف قسموں کی شادی اور شادی جیسے تعلقات پر ہو سکتا ہے جن میں رجسٹرڈ تعلقات اور تہذیبی یا مذہبی تقریبات کے ذریعے بننے والے تعلقات بھی شامل ہیں۔

- **کیا آسٹریلیا میں جبری شادی کو جرم قرار دینے والے قوانین کی زد میں آنے کیلئے ضروری ہے کہ شادی آسٹریلیا میں ہوئی ہو؟**

نہیں۔ آسٹریلیا میں جبری شادی کو جرم قرار دینے والے قوانین ان تمام شادیوں پر لاگو ہو سکتے ہیں جو آسٹریلیا میں ہوں (ان شادیوں سمیت جن میں ایک شخص کو شادی کروانے کیلئے آسٹریلیا لایا گیا ہو) اور ان شادیوں پر بھی جن میں ایک شخص کو شادی کروانے کیلئے سمندر پار لے جایا گیا ہو۔

- **آسٹریلیا کے جبری شادی کے قوانین کن لوگوں پر لاگو ہوتے ہیں؟**

یہ قوانین ایسے کسی بھی شخص پر لاگو ہو سکتے ہیں جس کا جبری شادی کی انجام دہی میں کوئی کردار ہو – ان میں گھر والے، دوست، شادی کی تقریبات کے منتظم یا نکاح خواں بھی شامل ہیں۔

یہ قوانین جبری شادی میں فریق بننے (کسی ایسے شخص سے شادی کرنا جو شادی نہ کرنا چاہتا ہو) کو بھی جرم قرار دیتے ہیں۔ اس کا اطلاق صرف تب ہوتا ہے جب ایک فریق خود جبری شادی کا نشانہ نہ بنا ہو اور اس کے پاس کوئی معقول جواز نہ ہو۔

- **کیا صرف بعض مخصوص پس مناظر والے لوگوں کو ہی جبری شادی کا خطرہ ہوتا ہے؟**

نہیں۔ جبری شادی کسی مخصوص تہذیبی گروہ، مذہب یا نسل تک محدود نہیں ہے اور دنیا بھر سے جبری شادیوں کی اطلاعات ملتی ہیں۔

Plan International کا اندازہ ہے کہ ہر سال 18 سال سے کم عمر کی 14 ملین لڑکیوں کی شادیاں ہوتی ہیں۔

- **کیا صرف عورتیں اور لڑکیاں ہی جبری شادی کا نشانہ بنتی ہیں؟**

نہیں۔ اگرچہ عالمی سطح پر جن لوگوں کی جبری شادی کی اطلاعات ملتی ہیں، ان میں نوجوان عورتوں اور لڑکیوں کی اکثریت ہے، تاہم مرد اور لڑکے بھی جبری شادی کا نشانہ بن سکتے ہیں۔ ایک شخص صنف یا جنسی رجحان سے قطع نظر جبری شادی کا نشانہ بن سکتا ہے۔

- **کیا جبری شادیوں اور ارینج میرج میں فرق ہے؟**

ہاں۔ جبری شادی اور ارینج میرج میں بہت زیادہ فرق ہے۔

اگرچہ ارینج میرج میں رشتہ متعارف کروانے والا کوئی تیسرا فریق یا خاندان کا فرد ہوتا ہے، اس میں دونوں فریقوں کی رضامندی ضروری ہوتی ہے جو رشتے کیلئے رضامندی دے سکتے ہیں یا انکار کر سکتے ہیں۔

آسٹریلیا میں ارینج میرج قانونی ہے۔

- **اس کی کیا نشانیاں ہیں کہ کسی شخص کی جبری شادی ہوئی ہے یا ہونے کا خطرہ ہے؟**

اگر آپ کسی شخص کو جانتے ہیں جس کی جبری شادی ہوئی ہے یا جبری شادی ہونے کا خطرہ ہے تو ہو سکتا ہے اسے آپ کو اپنی صورتحال کے بارے میں بتانا مشکل لگے۔

تاہم مندرجہ ذیل نشانیوں میں سے کچھ نشانیاں موجود ہونے سے یہ اشارہ مل سکتا ہے کہ ایک شخص کی جبری شادی ہوئی ہے یا اس کی جبری شادی کروائے جانے کا خطرہ ہے:

- اس شخص کی منگنی کا اچانک اعلان
- اس شخص کے بڑے بھائیوں اور بہنوں نے سکول جانا چھوڑ دیا تھا یا ان کی شادیاں جلد ہو گئی تھیں
- اس شخص کا خاندان اس کی زندگی کو بہت زیادہ کنٹرول کرتا ہے جو نارمل یا ضروری نہیں لگتا (مثلاً" اس شخص کو کبھی باہر جانے کی اجازت نہیں ملتی یا اس کیلئے ہمیشہ گھر کے کسی فرد کے ساتھ جانا ضروری ہوتا ہے)
- وہ شخص ڈپریشن، خود کو نقصان پہنچانے، سماجی لحاظ سے الگ تھلگ ہونے اور منشیات کے استعمال کے آثار ظاہر کرتا ہے
- وہ شخص اپنے خاندان کے عنقریب چھٹیوں پر بیرون ملک جانے کے بارے میں خوفزدہ یا گھبرایا ہوا لگتا ہے
- وہ شخص سکول، یونیورسٹی یا کام سے بہت غیر حاضر رہتا ہے
- وہ شخص سکول، یونیورسٹی یا کام پر نہیں آتا یا اچانک ایسی جگہوں پر آنا چھوڑ دیتا ہے
- اس شخص کی آمدنی اس کے اپنے ہاتھ میں نہیں ہوتی
- وہ شخص اپنے مستقبل کے بارے میں اہم فیصلے نہیں کر سکتا جن میں والدین کے مشورے یا رضامندی کے بغیر فیصلے کرنا بھی شامل ہے، اور/یا
- خاندانی تنازعوں یا اختلاف، گھریلو تشدد، زیادتی یا گھر سے بھاگنے کے شواہد موجود ہیں۔

یہ نشانیاں ایک مکمل فہرست کے طور پر درج نہیں کی جا رہیں تاہم ان سے اشارہ مل سکتا ہے کہ کسی شخص کی جبری شادی ہو چکی ہے یا اس کیلئے ایسا خطرہ ہے۔

- **اگر میرے خیال میں کسی شخص کی جبری شادی ہو چکی ہے یا اس کیلئے ایسا خطرہ ہے تو مجھے کیا کرنا چاہیئے؟**

جبری شادی کی نشانیاں پہچاننا مشکل ہو سکتا ہے اور اگر آپ یقین سے نہ جانتے ہوں کہ آپ کو کیا کرنا چاہیئے تو آپ کو ہمیشہ جلد از جلد مدد اور مشورہ لینا چاہیئے۔

یہ اہم ہے کہ آپ ہمیشہ اس شخص کے بہترین مفاد میں کام کریں جس کی جبری شادی ہوئی ہے یا جس کیلئے ایسا خطرہ ہے اور اس میں یہ بھی شامل ہے کہ آپ اس شخص کی اور اپنی سلامتی کا خیال رکھیں۔

اگر کوئی فوری خطرہ ہو تو نیشنل ایمرجنسی لائن ٹرپل زیرو (000) کو فون کریں۔

دوسری صورت میں، آسٹریلین فیڈرل پولیس (Australian Federal Police - AFP) ان لوگوں کو ابتدائی مدد فراہم کر سکتی ہے جنہیں جبری شادی کا خطرہ پیش ہو اور اس میں وہ لوگ بھی شامل ہیں جنہیں یہ یقینی بنانے کیلئے مدد کی ضرورت ہو کہ انہیں سمندر پار نہیں لے جایا جائے گا۔

AFP جبری شادی کا نشانہ بننے والوں کو مدد کیلئے دوسرے اداروں کے پاس محفوظ رہائش، مالی مدد، قانونی مشورے اور کاؤنسلنگ (ماہرانہ مشورہ) کیلئے بھیج سکتی ہے۔ جبری شادی کا نشانہ بننے والوں کیلئے ابتدائی مدد اس صورت میں بھی دستیاب ہوتی ہے جب وہ چھان بین یا مقدمہ کرنے میں مدد نہ کرنا چاہتے ہوں۔

اگر آپ چاہیں تو گمنام رہتے ہوئے AFP سے رابطہ کر سکتے ہیں۔ آپ AFP 131 (131 237) پر فون کر سکتے ہیں یا AFP کے ویب سائیٹ پر آن لائن فارم مکمل کر سکتے ہیں: <www.afp.gov.au/policing/human-trafficking.aspx>

ممکن ہے مندرجہ ذیل سپیشلسٹ سماجی تنظیمیں بھی مدد اور مشورہ فراہم کر سکیں:

- **Anti-Slavery Australia (غلامی کے خلاف آسٹریلیا):** فون: 02 9514 9662؛ ای میل: antislavery@uts.edu.au؛ ویب سائیٹ: </www.antislavery.org.au>
- **Australian Muslim Women's Centre for Human Rights (آسٹریلین مسلمان خواتین کا مرکز برائے انسانی حقوق):** فون: 03 9481 3000 ؛ <http://ausmuslimwomenscentre.org.au/>
- **Salvation Army (سالویشن آرمی):** فون: 02 9211 5794
ای میل: endslavery@aue.salvationarmy.org.au
ویب سائیٹ: <http://endslavery.salvos.org.au>
- **The National Sexual Assault, Domestic & Family Violence Counselling Service (جنسی حملوں، گھریلو اور عائلی تشدد کیلئے قومی کاؤنسلنگ سروس):** فون: 1800 RESPECT (1800 737 732)
ای میل: ویب سائیٹ کے ذریعے آن لائن کاؤنسلنگ دستیاب ہے؛ ویب سائیٹ: <www.1800respect.org.au/>

ہو سکتا ہےوہ شخص Family Law Courts National Enquiry Centre (عائلی مقدمات کی عدالتوں کے قومی مرکز معلومات) سے بھی مشورہ حاصل کرنا چاہے جس سے000 352 1300 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے یا وہ اپنے قریب ترین Legal Aid (مفت قانونی مدد) کے دفتر میں کسی فیملی سولیسٹر سے مشورہ کرنا چاہے۔

تحریری اور زبانی ترجمے کی سروس (TIS) سے 131 450 پر رابطہ کیا جا سکتا ہے۔

- **کیا جبری شادی کا نشانہ بننے والے یا اس خطر ے سے دوچار لوگ اپنی حفاظت کیلئے کچھ کر سکتے ہیں؟**

ہاں- ان لوگوں کے اپنی حفاظت کر پانے کیلئے جبری شادی کا سیفٹی پلان (حفاظتی پلان) دستیاب ہے جنہیں فکر ہو کہ ان کی جبری شادی کی جا سکتی ہے یا جن کی جبری شادی ہو چکی ہے۔

اس پلان کو مکمل کرنے سے لوگوں کو اس بارے میں سوچنے میں مدد ملے گی کہ وہ غیر محفوظ حالات میں کس طرح قدم اٹھا سکتے ہیں، وہ محفوظ طریقے سے رابطے کرنے ، گھر پر محفوظ رہنے یا محفوظ طریقے سے گھر چھوڑنے کی تیاری کی عملی تدابیر سیکھیں گے اور یہ یقینی بنائیں گے کہ ان کی شادی کروانے کیلئے انہیں سمندر پار نہ لے جایا جائے۔

جبری شادی کا سیفٹی پلان اس پتے پر آن لائن دستیاب ہے <www.ag.gov.au/forcedmarriage>

- **آسٹریلیا نے یہ یقینی بنانے کیلئے کیا کیا ہے کہ بچوں کو سمندر پار لے جا کر ان کی جبری شادی نہ کی جا سکے؟**

ایسے اقدامات کیے گئے ہیں کہ، جبری شادی سمیت، بچوں کے استحصال کی غرض سے انہیں سمندر پار نہ لے جایا جا سکے۔

عدالت (Australian Federal Circuit Court) یہ احکام دے سکتی ہے:

- بچے کے پاسپورٹ کے اجراء کو روکنے کا حکم
- کسی شخص کو بچے یا ہمراہی بالغ شخص کا پاسپورٹ عدالت کے پاس پہنچانے کا حکم، اور
- بچے کے آسٹریلیا سے باہر لے جائے جانے کو رکوانے اور بچے کا نام ایرپورٹ واچ لسٹ (Airport Watch List) میں شامل کروانے کا حکم۔

- **کیا 18 سال سے کم عمر کے لوگ آسٹریلیا میں قانونی طور پر شادی کر سکتے ہیں؟**

ہاں، محدود صورتوں میں۔

*کامن ویلتھ شادی کا قانون1961 (Commonwealth Marriage Act 1961)* یہ اجازت دیتا ہے کہ 16 اور 18 سال کی عمر کے درمیان ایک شخص اس صورت میں شادی کر سکتا ہے کہ مطلوبہ رضامندی (بالعموم والدین کی رضامندی) بھی موجود ہو اور ایک آسٹریلین عدالت کی جانب سے جج یا مجسٹریٹ کا شادی کی اجازت دینے کا فیصلہ بھی مؤثر ہو - 18 سال سے کم عمر کے دو افراد آپس میں شادی نہیں کر سکتے۔ آسٹریلیا میں کسی صورت میں 16 سال سے کم عمر کا کوئی شادی نہیں کر سکتا۔

- **اگر ایک شادی زبردستی کی گئی تھی تو کیا یہ میرج ایکٹ کے تحت تسلیم کی جائے گی؟**

*کامن ویلتھ میرج ایکٹ 1961 (Commonwealth Marriage Act 1961)* میں ایسے قواعد شامل ہیں جن کے تحت ایک شادی اس صورت میں قانونا غیر مؤثر ہے کہ ایک فریق کی رضامندی حقیقی نہیں تھی یا ایک فریق شادی کی عمر کو نہیں پہنچا تھا۔